دلاور فگارؔ
(۱۹۲۹ء-۱۹۹۸ء)

دلاور فگارؔ کا اصل نام دلاور حسین، تخلص پہلے شبابؔ تھا پھر فگارؔ اختیار کیا۔ بدایوں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم بدایوں ہی میں حاصل کی۔ ایم اے اردو کا امتحان آگرہ یونی ورسٹی سے اوّل بدرجہ اوّل پاس کیا۔ اسی یونی ورسٹی سے ایم اے معاشیات کا امتحان بھی پاس کیا۔

دلاور فگارؔ نے شاعری کا آغاز غزل سے کیا۔ معروف شاعر شکیل بدایونی کے مشورے کے بعد شگفتہ شاعری کی طرف مائل ہوگئے اور اس شعبے میں کمال حاصل کیا۔ بطور مزاحیہ شاعر انھیں بھارت میں بھی شہرت حاصل تھی۔ ۱۹۶۹ء میں ہجرت کرکے کراچی منتقل ہوگئے۔ یہاں بھی واقعاتی مزاحیہ شاعری میں انھیں قبولِ عام ہوا۔

دلاور فگار کی حسِ مزاح تیز ہے۔ شعر گوئی کی ہُنر مندی اور طنز کا مخصوص انداز ان کی شاعری کی شہرت اور مقبولیت کا بڑا سبب ہے۔

ان کے شعری مجموعوں میں حادثے (غزلیات)، ستم ظریفیاں، شامتِ اعمال، آداب عرض، انگلیاں فگار اپنی، از سرِ نو، مَطلَع عرض ہے، خدا جھوٹ نہ بلوائے اور فی سبیل اللّٰہ اہم ہیں۔ علاوہ ازیں وہ کراچی کے اخبارات نوائے وقت، جسارت اور مساوات میں منظوم کالم نگاری بھی کرتے رہے۔ ان کا تمام مزاحیہ کلام کلیاتِ دلاور فگار کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔ ۱۹۹۸ء میں کراچی میں انتقال کیا۔

اُونٹ کی شادی

تدریسی مقاصد

۱۔ طلبہ کی حسِ مزاح کی تسکین کا اہتمام کرنا۔
۲۔ اچھوتے موضوع سے مزاح کے پہلو کیسے نکالے جاتے ہیں؟ طلبہ کو اس سے روشناس کرانا۔
۳۔ مزاحیہ ادب میں مزاحیہ شاعری کے مفہوم و معنی اور روایت سے طلبہ کو آگاہ کرنا۔

نیا یہ آج کے پرچے نے گُل کِھلایا ہے
کہ سہرا باندھ کے اِک اونٹ بلبلایا ہے
شُتر کے گھر میں پیامِ بہار ہے سہرا
کبھی کبھی تو بڑا بے مہار ہے سہرا
مرے بَنے کو مبارک یہ خُوش گوار گھڑی
کہ سر کا درد بڑھا ناک میں نکیل پڑی
سمجھ لیا تھا جسے جانور سواری کا
وہ اونٹ بوجھ اٹھائے گا ذِمّہ داری کا
میاں شُتر کو مبارک یہ رِشتۂ شادی
اسی کو کہتے ہیں اُردو میں قیدِ آزادی
میاں شُتر نئی گاڑی لیے سفر کو چلے
مجھے خوشی ہے کہ تم آ گئے پہاڑ تلے
مجھے بیاہ کی تصویر بھیج دیں جھٹ پٹ
یہ دیکھنا ہے کہ بیٹھے ہیں آپ کس کروٹ

☆☆☆☆

(کلیاتِ دلاور فگاؔر)

مشق

۱۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

(الف) نظم میں شاعر نے "نیا گل کھلانے" کا ذکر کر کے کس طرف اشارہ کیا ہے؟

(ب) نکیل پڑنے سے شاعر کی مراد کیا ہے؟

(ج) شاعر نے سر کا درد بڑھنے کی وجہ کیا بتائی ہے؟

(د) نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کس ضرب المثل کی طرف اشارہ کیا ہے؟

۲۔ نظم "اونٹ کی شادی" کے متن کو مدِّنظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں:

(الف) نظم "اونٹ کی شادی" شاعر نے لکھی ہے:

(i) سید ضمیر جعفری (ii) سید محمد جعفری

(iii) دلاور فگار (iv) محمود سرحدی

(ب) نظم کے پہلے مصرعے میں آج کے پرچے سے مراد ہے:

(i) آج کا اخبار (ii) رسالہ

(iii) امتحانی پرچہ (iv) پولیس کا پرچہ (FIR)

(ج) کھلانا کا مطلب ہے:

(i) پھول کھلنا (ii) عجیب و غریب کام کرنا

(iii) نئی بات کہنا (iv) انکشاف کرنا

(د) شُتر کے گھر میں کیا آیا ہے؟

(i) ہوا کا جھونکا (ii) خوش کُن پیغام

(iii) پیامِ بہار (iv) ایک اور اونٹ

(ہ) اردو میں قیدِ آزادی کسے کہتے ہیں؟

(i) قید بامشقّت کو (ii) شادی خانہ آبادی کو

(iii) جرم کی سزا کو (iv) آزادی کے خاتمے کو

۳۔ نظم کا متن ذہن میں رکھ کے حسبِ ذیل مصرعے مکمل کریں:

(الف) کہ سہرا باندھ کے ایک اونٹ .... ہے

(ب) کہ سر کا درد بڑھا ناک میں .... پڑی

(ج) اسی کو کہتے ہیں اردو میں ....

(د) مجھے خوشی ہے کہ تم آ گئے .... تلے

(ہ) مجھے بیاہ کی تصویر بھیج دیں ....

۴۔ درجِ ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں:

بلبلانا، خوش گوار، نکیل، شتر، کروٹ

۵۔ نظم کے قوافی ترتیب سے لکھیں۔

۶۔ درجِ ذیل کا مفہوم واضح کیجیے:

گُل کھلانا، بے مہار، نکیل پڑنا، قیدِ آزادی، کسی کروٹ بیٹھنا

۷۔ نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔

سرگرمیاں

۱۔ لائبریری سے دلاور فگار کی کوئی ایک کتاب لے کر مطالعہ کریں اور اپنی پسند کے اشعار اپنی کاپی میں درج کریں۔

۲۔ ہر طالب علم اپنی مرضی سے کوئی مزاحیہ تحریر یا اشعار لکھے اور ساتھیوں کو سنائے۔

اساتذہ کرام کے لیے

۱۔ طلبہ پر طنز اور مزاح کا فرق واضح کیجیے۔

۲۔ دلاور فگار کے مزاح کی فنی خوبیاں طلبہ کو بتائیں۔

۳۔ طلبہ پر واضح کیا جائے کہ فطرت اور معمول سے ہٹی ہوئی صورتِ حال ہماری ہنسی کو تحریک دیتی ہے۔ یہ صورتِ حال مزاح کہلاتی ہے۔

۴۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ مزاح نگار کیسے (صورتِ واقعہ اور الفاظ وغیرہ سے) مزاح پیدا کرتا ہے۔

۵۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ مزاح نگاری الگ سے صنفِ ادب نہیں بلکہ کسی بھی صنفِ میں مزاح لکھا جا سکتا ہے۔

۶۔ طلبہ کو چند دیگر مزاح نگار شعرا (سیّد محمد جعفری، محمود سرحدی، سیّد ضمیر جعفری، انور مسعود، نیاز سواتی وغیرہ) کا کلام سنایا جائے۔